مجھے حراست میں لے لیا گیا ہے -
اب کیا ہو گا؟

آپ کو پولیس نے کنسالیڈیٹڈ ایلینز ایکٹ (Udlændingeloven) کی شق نمبر 36 کے تحت حراست میں لیا ہے۔ حراست کے دوران آپ کو وکیل کرنے کا حق حاصل ہے۔ صرف آپ کا وکیل ہی آپ کے مفادات (کے تحفظ) کا ذمہ دار ہے۔

بلاشبہ آپ کے ذہن میں بہت سے سوالات ہوں گے آپ کو جن کے جوابات درکار ہوں گے، لہذا بہت سے تجربہ کار وکلاء نے یہ کتابچہ تیار کیا ہے، جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ کنسالیڈیٹڈ ایلینز ایکٹ (Udlændingeloven) کی شق نمبر 36 کے تحت حراست میں لیے جانے کی صورت میں آپ کا وکیل آپ کے لیے کیا کر سکتا ہے۔

حراست

حراست میں لیے جانے کے وقت پولیس نے آپ کو مختصراً بتایا ہو گا کہ آپ کو کیوں حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس نے آپ کو آپ کے اپنے ملک کے سفارت خانے یا کونسلیٹ سے رابطہ کرنے کے حق کے متعلق بھی آگاہ کر دیا ہو گا۔ اگر آپ پناہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو ڈنمارک کی پناہ گزینوں کی کونسل (ڈینش ریفیوجی کونسل) سے رابطے کا حق بھی حاصل ہے۔ مزید براں پولیس نے آپ کو اس چیز سے بھی مطلع کر دیا ہو گا کہ آپ کی گرفتاری سے لے کر زیادہ سے زیادہ 3 x 24 گھنٹے کے اندر آپ کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ عدالت میں حاضری سے قبل جج اس بات کو یقینی بنائے گا کہ آپ کو ایک وکیل کی خدمات مہیا کی گئی ہیں۔

عدالت میں حاضری کے دوران جج اس بات کا فیصلہ کرے گا کہ آپ کو بدستور حراست میں رکھا جائے یا آپ کو رہا کر دیا جائے۔

آپ کا وکیل کیا کر سکتا ہے

پولیس کے آپ کے کیس سے نمٹنے کے دوران آپ کا وکیل آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ مقدمے کے دوران آپ بہت سے اہم سوالات کے سلسلے میں مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کے لیے یہ جاننا سودمند ہو گا کہ آپ کا وکیل آپ کے لیے کیا کچھ کر سکتا ہے:

- وکیل کا کام

وکیل کا کام آپ کی حراست کے دوران آپ کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے، بشمول - آپ کی مدد کے ساتھ – اس بات کو یقینی بنانا کے آپ کو کم سے کم ممکنہ وقت کے لیے حراست میں رکھا جائے۔

- حکام کے طرف سے آپ کے کیس میں کاروائی

یہ فیصلہ امیگریشن کے حکام کو کرنا ہوتا ہے کہ آپ کو ڈنمارک میں رہنے یا کام کرنے کا اختیار ہے یا نہیں۔ آپ کے مقدمے کے فیصلے کے لیے پولیس ضروری چھان بین کرے گی۔ آپ پوچھے جانے والے سوالوں کے جواب دینے کے پابند ہیں تاہم آپ پوچھ گچھ کے دوران اپنے وکیل کی موجودگی کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ ڈینش امیگریشن سروسز، پبلک پراسیکیوشن اور ڈینش سیکیورٹی اینڈ انٹیلیجنس سروسز آپ کے متعلق معلومات کا باہم تبادلہ کر سکتے ہیں اگر ان کا تعلق آپ کے کیس سے ہو، یا ایسا کرنا قومی سلامتی کے مفاد میں ہو۔

- صیغہ راز میں ملاقات

آپ کے وکیل کو آپ سے کی گئی گفتگو کے متعلق پولیس یا کسی اور کو بتانے کا حق نہیں۔ باالفاظ دیگر آپ دونوں کی ملاقاتیں رازداری کا حق رکھتی ہیں۔ آپ نے اپنے وکیل سے جو گفتگو کی وہ صرف آپ کی رضامندی ہی سے

کسی اور کو اس کے متعلق بتا سکتا ہے۔ اگر آپ کے وکیل سے آپ کی ملاقات کے دوران کوئی ترجمان موجود تھا تو بعینہ ہی ترجمان کو بھی کسی اور کو آپ کی گفتگو کے متعلق بتانے کی اجازت نہیں۔

وکیل کا انتخاب

آپ خود سے اس شخص کا انتخاب کر سکتے ہیں جس کو آپ اپنی نمائیندگی کا حق دینا چاہتے ہیں۔ اگر آپ اپنا وکیل تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو آپ اس وکیل کو لکھ سکتے ہیں جس کو آپ اپنی نمائیندگی کا حق دینا چاہتے ہیں۔ یا پھر آپ پولیس یا عدالت کو درخواست دے سکتے ہیں۔ آپ درست پتہ معلوم کرنے میں جیل کے عملے سے مدد کی درخواست کر سکتے ہیں۔

وکیل کا معاوضہ

قطع نظر اس کے کہ وکیل کا تعین آپ نے یا عدالت نے کیا تھا عدالت آپ کے لیے ایک وکیل مقرر کرے گی۔ وکیل کا معاوضہ ریاست ادا کرتی ہے۔ چنانچہ آپ کو قانونی نمائیندگی حاصل کرنے کے لیے کوئی معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں۔

ترجمان (کی خدمات) کا حق

عدالت میں حاضری کے وقت، پولیس کی پوچھ گچھ کے دوران یا اپنے وکیل سے ملاقات کے دوران آپ کو ایک ترجمان کی خدمات حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ اگر آپ کو ترجمان کی بات سمجھنے میں مشکل پیش آ رہی ہے یا آپ کے خیال میں اس کے ترجمے کی وجہ سے کسی قسم کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ آپ شروع ہی میں اس بات کا اظہار کر دیں۔ ترجمان کو بھی ریاست کی طرف سے معاوضہ دیا جاتا ہے۔

ملاقاتیں اور خطوط

آپ کو ملاقاتیوں سے ملنے اور خطوط بھیجنے اور وصول کرنے کا حق حاصل ہے۔ بعض مخصوص حالات میں پولیس یہ فیصلہ کر سکتی ہے کہ آپ کو مخصوص لوگوں سے ملاقات کرنے سے روک دے یا یہ مطالبہ کرے کہ یہ ملاقاتیں زیر نگرانی ہوں۔ ان فیصلوں کو عدالت میں پیش کیا جا سکتا ہے۔ پولیس آپ کی ڈاک کو بھیجنے یا آپ کے حوالے کرنے سے پہلے اس کو پڑھ سکتی ہے اور مخصوص حالات کے تحت آپ کی ڈاک پر پابندی لگا سکتی ہے۔ پولیس کی طرف سے آپ کی ڈاک پر کسی بھی قسم کی پابندی کے فیصلے کو فوری طور پر عدالت کے سامنے پیش کرنا ہو گا۔
آپ کو اپنے وکیل سے بغیر نگرانی کے رابطے کا حق ہمیشہ حاصل ہے۔

حراست – ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ 4 ہفتے

آپ کو ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ چار ہفتوں کے لیے زیر حراست رکھا جا سکتا ہے۔ یہ مدت ختم ہونے پر ایک جج اس بات کا جائزہ لے گا کہ آپ کو مزید حراست میں رکھنے کے لیے معقول وجوہات موجود ہیں یا نہیں۔ یہ فیصلہ مختصر سی عدالتی پیش کے دوران میں کیا جاتا ہے جس میں آپ کو موجود رہنے کا حق ہے۔ تاہم عدالتی کاروائی آپ اور آپ کے قانونی نمائیندے کے عدالت اور استغاثہ کے ساتھ سمعی اور بصری رابطے کی مدد سے کی گئی گفتگو کی صورت میں بھی کی جا سکتی ہے۔

آپ کا وکیل آپ کی رہائی کے حق میں دلائل دے سکتا ہے۔ اس کے برعکس اگر پولیس آپ کی حراست کو جاری رکھنا چاہتی ہے تو ان کو اس کی وجہ بتانا ہو گی۔

جج کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ چار ہفتوں کے لیے آپ کو حراست میں رکھنے کی اجازت دے سکے۔ اس عرصے کے بعد آپ کو لازماً کسی جج کے سامنے پیش کیا جائے گا جو اس بات کا فیصلہ کرے گا کہ آپ کی حراست کو جاری رکھا جائے یا نہیں۔ لہذا یہ ضروری نہیں کہ 4 ہفتے گزرنے پر آپ کو لازماً

رہا کر دیا جائے گا۔ تاہم 4 ہفتے زیر حراست رہنے کے بعد آپ کو عدالت میں اپنا مؤقف پیش کرنے کا حق حاصل ہے۔

حراست کا عرصہ بہت زیادہ طویل نہیں ہونا چاہیے اور عام حالات میں 6 ماہ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

اگر ڈسٹرکٹ کورٹ آپ کو رہا نہیں کرتا تو آپ اپنا کیس ہائی کورٹ میں لے کر جا سکتے ہیں جو کہ اس بات کا فیصلہ کر سکتا ہے کہ آپ کو رہا کرنا چاہیے یا نہیں۔ ہائی کورٹ تحریری مقدمے کی بنیاد پر فیصلہ کرتا ہے یعنی ممکن ہے کہ آپ یا آپ کے وکیل کو عدالت میں بولنے کو موقع نہ دیا جائے۔

رضاکارانہ توسیع – زیادہ سے زیادہ 2 یا 4 ہفتے

جب آپ کی حراست کا عرصہ ختم ہونے والا ہو تو آپ اپنے وکیل کے ساتھ مل کر اس بات کا فیصلہ کر سکتے ہیں کیا آپ اپنی حراست میں رضاکارانہ طور پر ایک وقت میں 2 یا 4 ہفتے کی توسیع کو قبول کریں گے یا نہیں۔

ایسا کرنےکے لیے آپ کا وکیل مقررہ وقت میں رضاکارانہ طور پر توسیع کی رضامندی کے لیے عدالت میں درخواست دے سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کو عدالت میں پیش ہونا نہیں پڑے گا۔

سفارت خانے یا کونسلیٹ کے سامنے پیشی

پولیس آپ کی شناخت یا سفری دستاویزات کے اجرا کے تعین کے لیے آپ کی آپ کے اپنے یا کسی اور ملک کے سفارت خانے یا کونسلیٹ سے ملاقات کروانے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ اگر آپ سفارت خانے یا کونسلیٹ سے ملاقات کے حق میں نہیں تو آپ یہ مطالبہ کر سکتے ہیں کہ پولیس اس معاملے کو عدالت کے سامنے لائے تاکہ عدالت اس بات کا فیصلہ کر سکے کہ آپ کو یہ ملاقات کرنا ہے یا نہیں۔

کیا آپ کے ذہن میں کوئی شک ہے؟

آپ کے/کی وکیل کے لیے ہمیشہ یہ ممکن نہیں ہوتا کہ آپ کو بتا سکے کہ وہ کب آپ سے ملنے کے لیے آ سکتا/سکتی ہے۔ اس لیے یہ بہتر ہو گا کہ آپ اپنے ذہن میں آنے والے سوالات کو کاغذ پر لکھ لیں تاکہ جب بھی آپ کی اپنے وکیل سے اگلی مرتبہ ملاقات ہو تو آپ وہ سوالات اس کے حوالے کر سکیں۔

اگر آپ اپنے مقدمے کے سلسلے میں بے یقینی کا شکار ہیں یا آپ کے ذہن میں کسی بھی اور معاملے میں کوئی شک ہے تو آپ کو اپنے وکیل سے رابطہ کرنے کا حق حاصل ہے۔